سوال

(51) زید مقروض مرا اور کچھ بھی ترکہ نہیں چھوڑا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید مقروض مرا اور کچھ بھی ترکہ نہیں چھوڑا اس کے ورثہ بیٹے یعنی ابن تین اور بھائی ایک اور بی بی ایک ہے ان ورثہ میں سے کون کون کتنا کتنا قرضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وارثان زید میں سے کوئی اس کے قرضہ ادا کرنے کا شرعاً ذمہ دار نہیں ہے۔ ہاں اگر وہ تبرعاً و احساناً اپنی اپنی حسب لیاقت قرضہ ادا کریں۔ اور اس کو قرض سے سبکدوش کر دیں۔ تو بہت اچھی بھت ہے، اور اس صورت میں کچھ متعین نہیں ہے کہ فلاں اس قدر دے۔ اور فلاں اس قدر دے۔ اگر ایک ہی کل قرضہ ادا کر دے تو بھی ادا ہو جاوے گا۔ (فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱ ص ۶۵۵) (سید محمد نذیر حسین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص92

محدث فتویٰ